غوثِ پاک کی
دِلوں پر حکومت

15-October-2024

اجتماعِ غوثیہ کا بیان

(for Islamic Brothers)

اجتماعِ غوثیہ کا بیان

(11 ربیع الآخر 1446ھ / 15 اکتوبر، 2024ء، بڑی گیارھویں شریف)

غوثِ پاک کی دِلوں پر حکومت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....امتحان لینے والے امتحان میں پڑ گئے

✿....کیا کسی کو دلوں پر قبضہ مل سکتا ہے؟

✿....اللہ والوں کی پہچان

✿....علمِ دین سیکھنا کیوں ضروری ہے؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

تجاویز و شِکایات

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار، قسط:2، صفحہ:3، حدیثِ پاک نمبر:3 ہے:

أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ فَلْيَقُلْ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ فَإِنَّهَا زَكَاةٌ وَقَالَ: لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ خَيْرًا حَتّٰى يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةُ[1]

فرمانِ آخری نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم: جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو اُسے چاہئے کہ اپنی دعا میں یہ کہہ لیا کرے: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ تو یہ زکوۃ ہے اور مومن کبھی بھلائی سے سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنّت اُس کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔

شرحِ حدیث: جو شخص صدقہ کرنے پر قدرت نہیں رکھتا اُس کا رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کے لئے اللہ پاک سے رحمت کی دعا کرنا یعنی درودِ پاک بھیجنا اُس کے لئے صدقہ ہے۔[2]

جن کا لقب ہے مصطفٰے صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ | ان سے ہمیں خدا ملا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

---

1 ... صحیح ابن حبان، کتاب الرقاق، ذکر بیان بان صلاۃ الداعی ... الخ، صفحہ:348، حدیث:903۔

2 ... السراج المنیر بشرح جامع الصغیر، جلد:2، صفحہ:103۔

مشکلیں اُن کی حل ہوئیں قسمتیں اُن کی کھل گئیں | وِرد جنھوں نے کرلیا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔ [2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

الحمد للہ! شہنشاہِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ مشہور و معروف ہستی ہیں ❁ آپ حسنی حسینی سَیّد ہیں ❁ آپ کا نامِ پاک: عبدُ القادِر اور کنیت: اَبُو محمد ہے ❁ مُحْیُ الدِّین (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) اور غَوْثُ الثَّقَلَین (یعنی جنّوں اور انسانوں کے غوث، مددگار) آپ کے مشہور اَلْقاب ہیں ❁ حضورِ غوثِ پاک، شیخ عبدُ القادِر جِیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ 470 ہجری کو جِیلان میں پیدا ہوئے ❁ 91 سال اس دُنیا میں تشریف فرما رہے ❁ 561 ہجری میں آپ نے دُنیا سے پردہ فرمایا۔

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا | اُونچے اُونچوں کے سَروں سے قدم اعلیٰ تیرا

---

1 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 24-25 ملتقطاً۔

2 ... بخاری، کتاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سَر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا | اولیا مَلتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا
کیا دَبے جس پہ حِمایت کا ہو پنجہ تیرا | شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کُتّا تیرا
مصطفےٰ کے تنِ بے سایہ کا سایہ دیکھا | جس نے دیکھا مری جاں جلوۂ زیبا تیرا [1]

گیارہویں والا پیر کہنے کا سبب

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں عام طَور پر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو **گیارہویں والا پیر** کہتے ہیں، ویسے بھی حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایصالِ ثواب کی محافِل کو گیارہویں شریف کہا جاتا ہے۔ اس کے کئی اسباب ہیں، مثلاً ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یومِ وِصال 11 ربیعُ الآخر ہے، اس لئے آپ کو گیارہویں والا پیر کہتے ہیں ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا سلسلۂ نسب 11 واسطوں سے امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ تک پہنچتا ہے [2] ❁ آپ کا شجرۂ طریقت (یعنی آپ کے پیر صاحِب، پھر ان کے پیر صاحِب، پھر اُن کے پیر صاحِب یوں جو لڑی ہے، یہ شجرہ شریف بھی) 11 واسطوں سے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، شیرِ خدا، علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ تک پہنچتا ہے ❁ مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنی کتاب جاءَ الْحَق میں اس کی ایک اور بہت پیاری اور ایمان افروز وجہ لکھی ہے۔ لکھتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 12 وِیں شریف یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد شریف بہت پابندی سے کیا کرتے تھے، ایک دن رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: عَبْدُ القادِر! تم نے ہمیں 12 وِیں سے یاد کیا، ہم تمہیں 11 وِیں دیتے ہیں۔ چونکہ یہ

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 19 ملتقطاً۔
2 ...زبدۃ الآثار، ذکر نسبہ وصفتہ، صفحہ: 35-36۔

سرکاری عطیہ ہے، اس لئے تمام دُنیا میں پھیل گیا۔ الحمدللہ! صدیاں گزر جانے کے بعد بھی اب تک غُلامانِ غوثِ اعظم ربیع الآخر میں خصوصاً اور اس کے عِلاوہ ہر اسلامی مہینے کی 11 تاریخ کو ذوق و شوق کے ساتھ 11 وِیں شریف کا اہتمام کرتے ہیں۔[1]

تیرے جَدّ کی ہے بارہویں غوثِ اعظم	ملی ہے تجھے گیارہویں غوثِ اعظم
کوئی ان کے رُتبہ کو کیا جانتا ہے	مُحَمَّد کے ہیں جانشیں غوثِ اعظم
ہوئے اَولیا ذی شرف گرچہ لاکھوں	مگر سب سے ہیں بہتریں غوثِ اعظم
تجھے سب نے جانا، تجھے سب نے مانا	تری سب میں دُھومیں مچیں غوثِ اعظم[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

امتحان لینے والے امتحان میں پڑ گئے

بَہْجَۃُ الْاَسْرَار شریف جو حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی سیرت پر لکھی ہوئی سب سے مُعْتَبَر اور مُسْتَنَد کتاب ہے، اس میں ہے: جب غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی شہرت ہوئی، لوگ آپ کی طرف آنے، آپ کے بیانات سننے اور نیک بننے لگے تو بعض اَہْلِ عِلْم کو کچھ شُبہ ہوا، چنانچہ بغداد کے 100 بڑے بڑے عُلَما جو بہت ماہِر عالِم اور بہت ہی ذہین تھے، انہوں نے آپس میں مشورہ کیا اور ایک سَو (100) مختلف دِینی مسئلے جمع کئے۔ طے یہ پایا کہ سب غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی خِدمت میں جا کر اپنا اپنا مسئلہ پوچھیں گے تاکہ معلوم ہو کہ آپ کا علمی مقام و مرتبہ کیا ہے۔ چنانچہ سب نے بہت سوچ بچار کر اپنے مطابق بہت ہی مشکل مشکل مسئلے نکال لئے اور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی محفل میں پہنچ گئے۔

---

1 ...جاء الحق، صفحہ:220 ملخصاً۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:166، 168 ملتقطاً۔

حضرت شیخ مُفَرَّجہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں بھی اُس وقت محفلِ پاک میں حاضِر تھا۔ جب وہ عُلَما محفل میں آ کر بیٹھے تو غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنا سَر مبارَک جھکا دیا، فوراً ہی آپ کے سینہ پاک سے ایک روشنی چمکی اور ان سب اَہلِ عِلْم کے سینوں پر سے گھوم گئی۔

اب کیا تھا، وہ روشنی جس جس عالِم کے سینے پر سے گزرتی گئی، وہ حیرت میں پڑ کر تڑپنے لگا، اُن سب اَہلِ عِلْم نے اپنے گریبان پھاڑ دیئے اور ننگے سَر ہو کر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے قریب ہوئے اور آپ کے قدموں پر سَر رکھ دیئے! غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَوْلاد میں سے ہیں، آپ کو اِن اَہلِ عِلْم پر رحم آ گیا، آپ ایک ایک کر کے سب کو اپنے سینے سے لگاتے گئے اور فرماتے گئے: تمہارا سُوال یہ ہے اور اُس کا جواب یہ ہے۔ یونہی کرتے کرتے سارے اَہلِ عِلْم کے سُوال بھی خود بتا دیئے اور جواب بھی خُود ہی ارشاد فرما دیئے!

حضرت شیخ مُفَرَّجہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بعد میں ان اَہلِ عِلْم سے پوچھا گیا: تمہیں کیا ہو گیا تھا؟ بولے: جیسے ہی ہم محفل میں آ کر بیٹھے، اچانک ایسا ہوا کہ ہم نے زندگی بھر جو عِلْم پڑھا تھا، سارے کا سارا ہمارے سینوں سے ایسے مٹ گیا، گویا کبھی ہم نے پڑھا ہی نہیں تھا۔ **جب غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے سینے سے لگایا تو ہمارا عِلْم واپس آ گیا۔**(1)

گُلِ بُوستانِ نبی، غوثِ اعظم | مہِ آسمانِ علی، غوثِ اعظم
تُو وہ گُل ہے باغِ حسین و حسن کا | کہ بُو تیری سب میں بسی غوثِ اعظم
قدم کیوں نہ لیں اولیا چشم و سر پر | کہ ہیں والیِ ہر وَلی غوثِ اعظم

وضاحت: ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ، نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے باغ کے مہکتے پھول،

1 ...بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر وعظہ...الخ، صفحہ: 185۔

آسمانِ ولایت یعنی علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کے چمکتے چاند ہیں، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تو حسنین کریمین رَضِیَ اللہُ عنہما کے باغ کے ایسے مہکتے ہوئے پھول ہیں کہ آپ کی خوشبو سے پورا باغِ ولایت مہک رہا ہے، کیوں نہ ہر ولی آپ کے قدم کو اپنے سر کا تاج بنائے کہ آپ ہر ولیُّ اللہ کے آقا ہیں۔

ہیں پیرِ پیراں!	غوثِ پاک	ہیں میرِ میراں!	غوثِ پاک
محبُوبِ سُبحاں!	غوثِ پاک	ولیوں کے سُلطاں!	غوثِ پاک
مُشکل ہو آساں!	غوثِ پاک	دو دَرد کا دَرماں!	غوثِ پاک
فرماؤ اِحساں!	غوثِ پاک	راحت کا ساماں!	غوثِ پاک[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ والوں کا مقام و مرتبہ

پیارے اسلامی بھائیو! اس وقعے سے ایک اَہَم بات جو ہمیں سیکھنے کو ملتی ہے، وہ یہ کہ کبھی بھی اپنے عِلْم اور معلومات کے بھروسے پر نیک لوگوں کا امتحان نہیں لینا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں ایسوں سے اور ایسی بے ادبیوں سے محفوظ فرمائے۔ یاد رکھئے! اللہ پاک کے جو نیک بندے ہوتے ہیں، اللہ پاک کی بارگاہ میں اُن کا بڑا مقام ہوتا ہے، **بخاری شریف میں حدیثِ قدسی ہے،** یعنی زَبان مَحْبُوبِ ذیشان کی ہے مگر فرمان اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن کا ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: **مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ آذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ** جو بندہ میرے کسی وَلی سے دُشمنی رکھے، میں (اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن) اسے اِعلانِ جنگ دیتا ہوں۔[2]

اللہ! اللہ! کیسی سخت وعید ہے۔ بھلا غور تو فرمایئے! جسے اللہ پاک اِعلانِ جنگ دے،

---

1 …وسائلِ فردوس، صفحہ:59-60 ملتقطاً۔

2 …بخاری، کتابالرقاق، باب التواضع، صفحہ:1597، حدیث:6502۔

وہ دُنیا و آخرت میں ذِلّت سے کیسے بچ سکتا ہے، ہرگز نہیں بچ سکتا، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اللہ والوں کی شان میں گستاخی سے بچتے رہیں۔

محفوظ سدا رکھنا شہا بے ادَبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادَبی ہو[1]

اللہ والوں کے سامنے علم کا گھمنڈ

حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ہی واقعہ ہے، آپ بغداد شریف میں جامعہ نظامیہ میں پڑھا کرتے تھے، ایک دِن آپ اور آپ کے مدرسے کے 2 ساتھی اِبْنِ سقا اور شیخ عبد اللہ تَمِیْمِی مِل کر غوث نامی ایک بزرگ کی زیارت کے لئے نکلے۔ راستے میں ❁ ابنِ سقا بولا: میں ان بزرگ سے ایسا مسئلہ پوچھوں گا کہ وہ جواب نہیں دے سکیں گے ❁ شیخ عبد اللہ تَمِیْمِی بولے: میں بھی مشکل سوال پوچھوں گا، دیکھتا ہوں، وہ کیا جواب دیں گے ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کیا بات ہے..! آپ نے فرمایا: اللہ پاک کی پناہ! میں تو کوئی سُوال نہیں پوچھوں گا بلکہ ان کی زیارت کی برکت لوٹوں گا۔

اب یہ تینوں حضرات اُن بزرگ کی خِدمت میں پہنچے، انہوں نے اِبْنِ سقا کو دیکھتے ہی جلال میں آکر فرمایا: اے ابنِ سقا! تیری ہلاکت ہو، تُو مجھ سے ایسا مسئلہ پوچھنے آیا ہے، جس کا مجھے جواب نہیں آئے گا؟ سُن! وہ مسئلہ یہ ہے اور اس کا جواب یہ ہے۔ بے شک میں تیرے اندر کفر کی آگ بھڑکتی دیکھ رہا ہوں۔ پھر شیخ عبد اللہ تَمِیْمِی سے فرمایا: تم میرے عِلْم کا امتحان لینے آئے ہو؟ سنو! تمہارا سوال یہ ہے اور اس کا جواب یہ ہے اور تمہاری بے ادبی کی وجہ سے میں دیکھ رہا ہوں کہ دُنیا تمہارے کانوں کی لَو تک پہنچے گی۔

پھر ان بزرگ نے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف پیار سے دیکھا اور فرمایا:

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 315۔

اے عبد القادر! آپ نے ادب کی وجہ سے اللہ و رسول کو راضی کیا، میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ بغداد کے منبر پر بیٹھے فرما رہے ہیں: قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ كُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ (یعنی میرا یہ قدم سب ولیوں کی گردنوں پر ہے)۔[1]

جس کی منبر بنی گردنِ اولیا | اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

پیارے اسلامی بھائیو! ان نیک بزرگ نے جیسا فرمایا تھا، بعد میں بالکل ویسا ہی ہوا، ابنِ سقا جو اپنے عِلْم کے غرور میں تھا، ایک وقت آیا کہ یہ غیر مُسْلِم ہو کر بے ایمانی کی حالت میں دُنیا سے گیا، شیخ عبد اللہ تَمِیْمِی جو ان کا امتحان لے رہے تھے، بعد میں دُنیا داری میں پڑ گئے اور حضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اللہ پاک نے بہت اُونچا مقام عطا فرمایا، پھر وہ وقت بھی آیا کہ آپ بغداد کے منبر پر تشریف فرما تھے اور فرما رہے تھے: قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ كُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ (یعنی میرا یہ قدم سب ولیوں کی گردنوں پر ہے)۔

قدم گردنِ اولیا پر ہے تیرا | ہے تو رب کا اَیسا وَلی غوثِ اعظم[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے ولیوں کی، نیک بندوں کی خِدْمت میں حاضری ہو تو ادب رکھنا چاہئے، اس سے اللہ اپک کی رحمتیں حاصل ہوتی ہیں، دیکھئے نا...!! موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے مقابلے میں آنے والے جادو گروں کو اللہ پاک نے آپ عَلَیْہِ السَّلام کا ادب کرنے کی وجہ سے ایمان کی دولت نصیب کر دی، انہوں نے آپ کا ادب کرتے ہوئے آپ سے اجازت مانگی اور عرض کیا:

یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے موسیٰ! یا تو آپ (اپنا

1 ...بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر اخبار المشائخ عنہ بذالک، صفحہ:19۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ:120۔

نَحۡنُ الۡمُلۡقِیۡنَ ﴿۱۱۵﴾ (پارہ:9،سورۂ اعراف:115) | عصا) ڈالیں یا ہم (کچھ) ڈالتے ہیں۔

تفسیرِ قُرطبی میں لکھا ہے: جادو گروں نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا ادب کیا اور آپ کی اجازت کے بغیر اپنا جادو پیش نہیں کیا، اللہ پاک نے اسی ادب کی وجہ سے انہیں ایمان و ہدایت کی دولت عطا فرمائی۔[1] لہٰذا اللہ والوں کی بار گاہ میں حاضری کے وقت ہمیں ادب ہی ادب رکھنا چاہیے۔ اللہ پاک کے نیک بندوں کے سامنے اپنی چار کتابوں کے عِلْم پر مغرور نہیں ہونا چاہئے، ورنہ اس کا سخت نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

محفوظ سدا رکھنا شہا بے ادبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک کی دِلوں پر حکومت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا: 100 اَہْلِ عِلْم حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کا اِمتحان لینے آئے، آپ نے پَل بھر میں ان سب کے دِلوں پر تَصَرُّف فرمایا، سب کے دِلوں سے عِلْم کو کھینچ لیا، پھر رحم و کرم فرماتے ہوئے، سب کا عِلْم واپس بھی لوٹا دیا۔ اِس سے معلوم ہوا: اللہ پاک نے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کو دِلوں پر قبضہ عطا کیا ہے، آپ جب چاہتے ہیں، جس کے دِل پر چاہتے ہیں تَصَرُّف فرماتے ہیں۔

شیخ شِہَابُ الدِّین سُہَرْوَرْدِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میں اپنے چچا جان حضرت ابو نَجِیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کے ساتھ حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی بارگاہ میں حاضِر ہوا۔ ہم جب تک حضورِ غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی بارگاہ میں حاضِر رہے، میرے چچا جان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ

---

1 ... قرطبی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:115، جز:7، جلد:4، صفحہ:158۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:315۔

با ادب، خاموشی کے ساتھ، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف مُتَوَجّہ ہو کر بیٹھے رہے، جب ہم وہاں سے واپس آئے تو میں نے چچا جان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا وجہ ہے کہ آپ حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں اتنے با ادب طریقے سے بیٹھے ہوئے تھے؟

میرے چچا جان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں اُس ہستی کا ادب کیوں نہ کروں کہ جن کو اللہ پاک نے تمام اولیا کے دلوں پر اور اُن کے احوال پر قبضہ عطا کیا ہے۔[1]

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اُونچے اُونچوں کے سَروں سے قدم اعلیٰ تیرا
سَر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیا مَلتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا
کیا دَبے جس پہ حِمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کُتّا تیرا
مصطفیٰ کے تنِ بے سایہ کا سایہ دیکھا
جس نے دیکھا مِری جاں جلوۂ زیبا تیرا[2]

دِل میری مٹھی میں ہیں

حضرت عمر بَزّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن میں حضورِ غوثِ پاک شیخ عبد القادر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ جامِع مسجد کی طرف جا رہا تھا، خلافِ معمول راستے میں کسی نے بھی آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو سلام نہیں کیا، میں بڑا حیران ہوا اور دل میں سوچا کہ پہلے تو مسجد جاتے ہوئے لوگوں کا آپ کو سلام کرنے کے لئے رش لگ جاتا ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ آج کوئی بھی آپ کو سلام نہیں کر رہا؟

فرماتے ہیں: اتنا سوچنے کی دیر تھی کہ لوگ حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو سلام کرنے کے لئے لپکے، دیکھتے ہی دیکھتے اتنا رش ہو گیا کہ میں آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے دور ہو گیا، یہ

---

1 ...بہجۃ الاسرار، ذکر احترام المشائخ...الخ، صفحہ:438-439۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:19 ملتقطاً۔

صورتِ حال دیکھ کر میں نے دل میں سوچا: افسوس..!! اِس سے تو یہی بہتر تھا کہ لوگ آپ کی طرف مُتَوَجّہ نہ ہوتے کم از کم مجھے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا قُرب تو حاصل تھا، اتنا سوچنے کی دیر تھی کہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے میری طرف دیکھا اور مسکراتے ہوئے فرمایا: اَوَمَا عَلِمۡتَ اَنَّ قُلُوۡبَ النَّاسِ بِیَدِیۡ اِنۡ شِئۡتُ صَرَّفۡتُھَا عَنِّیۡ وَاِنۡ شِئۡتُ اَقۡبَلۡتُ بِھَا اِلَیَّ یعنی کیا تمہیں معلوم نہیں کہ لوگوں کے دل میرے قبضے میں ہیں، چاہوں تو اپنی طرف سے پھیر دوں اور چاہوں تو اپنی طرف مُتَوَجّہ کر لوں۔[1]

اللہ اکبر! کیا شان ہے میرے غوثِ پاک کی...!! عاشِقِ غوثِ اعظم، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بارگاہِ غوثیت میں عرض کرتے ہیں:

غرض آقا سے کروں عرض کہ تیری ہے پناہ | بندہ مَجْبُور ہے خاطِر پہ ہے قبضہ تیرا
کُنجیاں دِل کی خُدا نے تجھے دِیں ایسی کر | کہ یہ سینہ ہو محبّت کا خزینہ تیرا[2]

کیا کسی کو دِلوں پر قبضہ مِل سکتا ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے شعر کا یہ جو مصرع ہے:

بندہ مجبور ہے، خاطِر پہ ہے قبضہ تیرا

ایک مرتبہ کسی عاشِقِ رسول نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خدمت میں خط لکھا اور کہا: آپ کا یہ جو مصرع ہے، اس میں آپ نے لکھا کہ حضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ دِلوں پر قبضہ رکھتے ہیں، یہ مصرع مجھے غلط محسوس ہوتا ہے، **حدیثِ پاک میں تو یہ ہے کہ دِل اللہ پاک کے قبضے میں ہیں، وہ جدھر چاہتا ہے، دِلوں کو پھیر دیتا ہے،** حدیثوں میں اللہ پاک کو

---

1 ...بَہۡجَةُ الۡاَسۡرَار، ذکر فصول من کلامه...الخ، صفحہ:149۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:30-31 ملتقطاً۔

مُقَلِّبَ الْقُلُوْب (دِلوں کو پھیرنے والا) فرمایا گیا ہے۔ پھر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے لئے کیسے کہا جا سکتا ہے کہ آپ دِلوں پر قبضہ رکھتے ہیں؟

اب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اس کا جواب لکھا...!! سُبْحٰنَ الله! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی کیا بات ہے...! جب علمی بحث فرماتے ہیں تو قرآن و حدیث کی روشنی میں ایسے ایسے دلائل دیتے ہیں کہ رُوح خوش ہو جاتی ہے، ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔

علم کا چشمہ ہوا ہے موجزن تحریر میں | جب قلم تم نے اُٹھایا اے امام احمد رضا!

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے کیا جواب دیا؟ فرماتے ہیں: اَلْحَق (یعنی بالکل حق ہے، سچ ہے کہ) اللہ پاک ہی مُقَلِّبَ الْقُلُوْب (دِلوں کو پھیرنے والا) ہے، سب کے دِلوں، نہ صِرف دِل بلکہ عالَم کے ذَرّے ذَرّے پر حقیقی قبضہ اللہ پاک ہی کا ہے مگر (یاد رکھو!) نہ اس کی قدرت محدود، نہ اس کی عطا کا دروازہ مَسْدُود...!! (یعنی اللہ پاک اس بات پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ اپنے نیک صالِح بندوں، اپنے ولیوں کو بھی دِلوں پر قبضہ عطا فرما دے)۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ (پارہ:28، سورۂ حشر:6) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: ہاں اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیدیتا ہے

پتا چلا: اللہ پاک چاہے تو اپنے محبوبوں کو ❁ آنکھوں ❁ کانوں پر قبضہ عطا فرماتا ہے ❁ ہاتھ پیروں پر قبضہ عطا فرماتا ہے ❁ دِل و دِماغ ❁ ہوش و حواس پر قبضہ عطا فرماتا ہے ❁ نہ اس کی قدرت میں کمی ہے ❁ نہ عطاؤں میں تنگی ہے۔[1]

فرشتوں کا دِلوں پر قبضہ

اس کے بعد اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اِس کی چند مثالیں ذِکْر کی، لکھتے ہیں: ❁ کیا

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:21، صفحہ:379-380 بتصرف۔

فرشتے دِلوں میں نیک ارادے نہیں ڈالتے؟ بُرے ارادوں سے دِل نہیں پھیرتے...؟ بالکل اللہ پاک کی عطا سے فرشتے دِلوں میں نیک ارادے بھی ڈالتے ہیں، بُری باتوں سے دِلوں کو پھیرتے بھی ہیں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** ایک مرتبہ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک رَستے پر تشریف لائے، وہاں موجود صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے فرمایا: کیا تم نے اِدھر سے کسی کو گزرتے دیکھا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دِحیہ کَلْبِی ابھی یہاں سے گزرے ہیں۔ فرمایا: یہ دِحیہ کَلْبِی نہیں بلکہ جبریل امین عَلَیْہِ السَّلام تھے، جو غیر مُسْلِموں کے دِلوں میں رعب ڈالنے آئے تھے۔

پتا چلا؛ اللہ پاک اپنے فرشتوں کو یہ طاقت عطا فرماتا ہے کہ وہ بندوں کے دِلوں پر تَصَرُّف کرتے ہیں، ان کے دِلوں میں رُعب بھی ڈالتے ہیں، خوشی کی کیفیات بھی اُبھارتے ہیں۔ جب اللہ پاک فرشتوں کو یہ طاقت عطا فرما سکتا ہے تو اپنے نیک بندوں کو یہ طاقت کیوں عطا نہیں فرما سکتا...؟ ضرور عطا فرما سکتا ہے اور عطا فرماتا بھی ہے۔[1]

شیطانوں اور انسانوں کے دِلوں میں وسوسے

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: فرشتوں کی شان تو بہت اُونچی ہے، قرآن پڑھو! پتا چلتا ہے کہ شیطانوں کو بھی دِلوں پر قبضہ دیا گیا ہے۔ قرآنِ کریم کی سب سے آخری 2 آیتیں ہیں:

اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ (پارہ:30، سورۂ ناس:5، 6)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:21، صفحہ:380-381 بتصرف۔

پتا چلا: شیطان اور بُرے انسان، یہ دونوں وہ ہیں جو دِلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں۔

بعض دفعہ ہمارے ساتھ ایسا ہوتا ہے ❁ بڑے جوش و خروش کے ساتھ وُضو کرتے ہیں، مصلّیٰ بچھاتے ہیں، نفل پڑھنا شروع کرتے ہیں، دِل ہوتا ہے کہ آج ساری رات نفل پڑھوں گا ❁ قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنے بیٹھتے ہیں، دِل ہوتا ہے کہ آج کم از کم 5 سپارے تو پڑھ کر ہی اُٹھوں گا ❁ تسبیح لے کر بیٹھتے ہیں، ارادہ ہوتا ہے: آج 5 ہزار مرتبہ درود پڑھوں گا، مگر جلدی ہی یہ جذبہ ٹھنڈا ہونا شروع ہوتا ہے، پِھر آہستہ آہستہ کام یاد آنا شروع ہوتے ہیں، پِھر دِل میں خیالات آتے ہیں ❁ آج بس 10 نفل پڑھ لیتا ہوں ❁ بس آدھے پارے کی تلاوت ہی کافی ہے ❁ 500 مرتبہ درودِ پاک کی بھی بہت فضیلت ہے، اتنا ہی پڑھ لیتا ہوں، یوں خیالات آتے رہتے ہیں، جوش و جذبہ کم پڑتا رہتا ہے اور ہم جتنی سوچی ہوتی ہے، اتنی عبادت دِل لگا کر نہیں کرپاتے۔ آخر ایسا کیوں ہوتا ہے، ہمارا دِل کیوں پھر جاتا ہے؟ شیطان وسوسے ڈالتا ہے۔

شیطان جو مَرْدُود ہے، اللہ پاک کی بارگاہ سے دُھتکارا ہوا ہے، لعنت کا طَوْق اِس کے گلے میں ڈالا جاچکا ہے، جب وہ دِلوں پر اتنا تَصَرُّف رکھتا ہے، دِلوں کو پھیر لیتا ہے تو کیا اللہ پاک کے نیک بندوں کو اتنی سی طاقت بھی نہیں مل سکتی کہ وہ دِلوں کو گُناہوں سے پھیر کر نیکی کی طرف لگادیں...؟[1]

بُرے انسانوں کے وسوسے

پِھر یہ بھی دیکھئے! کہ اللہ پاک نے فرمایا:

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ (پارہ:30، سورۂ ناس:6)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جنوں اور انسانوں میں سے۔

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:21، صفحہ:381-383 ملخصاً۔

یعنی دِلوں میں وسوسے صِرف شیطان نہیں ڈالتے، بُرے انسان بھی ڈالتے ہیں ۞ بعض دفعہ ہمارے دِل میں اپنے بھائی کی بڑی محبّت ہوتی ہے، ایک شخص آتا ہے، ہمارے سامنے غیبتیں اور چغلیاں کھاتا ہے، اس محبّت کو نفرت میں بدل ڈالتا ہے ۞ کبھی اگر گھر میں جھگڑا وغیرہ ہو جائے، اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، ہم صُلح کی طرف بڑھ جائیں تو محبتوں کے چور آجاتے ہیں، دِل میں وسوسے ڈال کر نیکی سے ہمیں روک دیتے ہیں ۞ بندہ اچھا خاصہ گھر سے نماز کے لئے نکلتا ہے، راستے میں بُرا دوست ملتا ہے، اسے مسجد سے پھیر کر بازار کی طرف لے جاتا ہے۔

پتا چلا؛ یہ بُرے انسان جو ہیں، یہ بھی دِلوں پر تَصَرُّف کرتے ہیں، دِل کو نیکی سے ہٹا کر گُناہوں کی طرف لگا دیتے ہیں۔ جب بُرے انسانوں کو یہ طاقت دی گئی ہے تو اگر اللہ پاک کے ولیوں کے متعلق کہا جائے کہ وہ دِلوں پر قبضہ رکھتے ہیں، اپنی نگاہِ کرم سے دِلوں کو گُناہ سے ہٹا کر نیکی کی طرف لگا دیتے ہیں تو اس میں حرج ہی کیا ہے...؟

نُورانی لوگ، نُورانی اَثَرات

حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں سُوال ہوا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ولی کون ہوتے ہیں؟ فرمایا: جنہیں دیکھ کر رَبّ یاد آئے، وہ وَلِی ہوتے ہیں۔[1] **ایک روایت میں ہے:** عرض کی گئی: سب سے بہتر ہم نشین (یعنی ساتھی جس کے پاس بیٹھا جائے) کون ہے؟ فرمایا: وہ لوگ جنہیں دیکھنے سے رَبّ یاد آئے، جن کی باتیں سُن کر عمل کا جذبہ بڑھے، جن کے اَعْمال دیکھ کر آخرت کی یاد میں اضافہ ہو۔[2]

---

1 ...نوادر الاصول، جلد:1، صفحہ:302۔
2 ...نوادرالاصول، جلد:1، صفحہ:303۔

امام ترمذی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: اللہ پاک کا جو وَلی ہوتا ہے ❁ رَبِّ کریم اس کے دِل کو نور سے بھر دیتا ہے ❁ اس کی نگاہوں سے وہی نُور جھلکتا ہے ❁ جب وہ باتیں کرتا ہے تو اس کی زبان سے نُور جھلکتا ہے ❁ جب وہ کوئی عَمَل کرتا ہے تو اس کے اعمال سے وہ نُور جھلک رہا ہوتا ہے، اسی لئے اللہ پاک کے وَلی کو دیکھنے سے ❁ دِل پھرتے ہیں ❁ دِل سے غفلت دُھل جاتی ہے ❁ رَبّ کی یاد دِل میں بس جاتی ہے، جب اللہ پاک کے وَلی کی باتیں سُنتے ہیں تو اس کی زبان کے ذریعے جھلکنے والا دِل کا نُور ہمارے دِل پر اَثر کرتا ہے اور دِل کا زنگ اُتار کر دِل کو نیک کاموں کی طرف پھیر دیتا ہے۔[1]

پتا چلا: اللہ پاک کے وَلیوں کو جو نور عطا کیا جاتا ہے، اس نُور کے ذریعے سے وہ لوگوں کے دِلوں پر حکومت کرتے ہیں۔

الحمدللہ! ہمارے پیر، پیروں کے پیر، پیر دستگیر حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ولی ہی نہیں بلکہ ولیوں کے سردار ہیں، آپ کو بھی دِلوں پر قبضہ عطا کیا گیا ہے۔ آپ کا دِلوں پر قبضہ کیسا ہے؟ سنیئے!

بد اَخلاق لڑکے نے توبہ کرلی

حضرت ابُو حَسن قَوَّاس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک روز میں اور میرے ساتھ بہت سارے لوگ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے، ہم سب اپنی مشکلات اور پریشانیوں کے حل (***Solution***) کے لئے دُعا کروانے کا ارادہ (***Intention***) رکھتے تھے، راستے میں اور لوگ بھی ہمارے ساتھ مِل گئے۔ ان میں ایک لڑکا تھا، میں اُسے جانتا تھا، یہ بہت گھٹیا اَخلاق والا تھا، اکثر ناپاک رہتا تھا۔ خیر! ہم سب بارگاہِ غوثیت کی طرف جارہے تھے کہ اتفاق سے حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے راستے ہی میں ملاقات ہو گئی، ہم

---

1 ... نوادر الاصول، جلد: 1، صفحہ: 303-306 ملخصاً۔

سب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور ایک ایک کر کے آپ کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دینے لگے۔ وہ لڑکا جس کے اخلاق اچھے نہیں تھے، جب وہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کے ہاتھ کو بوسہ دینے کے لئے آگے بڑھا تو حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اپنا ہاتھ مبارک ہٹا لیا، پھر ایک نظر اُس لڑکے کی طرف دیکھا، سرکارِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی نگاہ مبارک کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ لڑکا بے ہوش ہو کر گر پڑا، جب اسے ہوش آیا تو اُس نے فوراً ہی اپنے بُرے اخلاق سے توبہ کی، پھر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اس سے ہاتھ ملایا۔[1]

لینے شفائے کامِلہ دربار میں اے کامِل! بیمارِ عصیاں آگیا بغداد والے مرشد
ایمان اس کا بچ گیا شیطان سے، جو تیرے ہے سلسلے میں آ گیا بغداد والے مرشد
کیوں نَزع و قبر و حشر کا ڈر اَب مُریدوں کو ہو تُو ”لَا تَخَف“ سنا گیا بغداد والے مرشد[2]

--*-*

ہیں پیرِ پیراں! غوثِ پاک ہیں میرِ میراں! غوثِ پاک
مَحبُوبِ سُبحاں! غوثِ پاک ولیوں کے سُلطاں! غوثِ پاک
مُشکل ہو آساں! غوثِ پاک دو دَرد کا دَرماں! غوثِ پاک
فرماؤ اِحساں! غوثِ پاک راحت کا ساماں! غوثِ پاک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ والوں کی پہچان

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیثِ پاک سُنی، اللہ پاک کا وَلی کون ہوتا ہے؟ ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بتایا کہ اللہ پاک کا ولی وہ ہوتا ہے، جسے

1 …قلائد الجواہر، صفحہ:32 ملخصاً۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ:545-546 ملتقطاً۔

دیکھ کر رَبّ یاد آتا ہے، جس کی باتیں سُن کر عَمَل کا جذبہ بڑھتا ہے اور اس کے اَعْمال دیکھ کر آخرت کی یاد میں اِضافہ ہو جاتا ہے۔

ان 3 نشانیوں کو اپنے دِل میں بٹھالینا چاہئے۔ کیونکہ

لباسِ خضر میں یہاں سینکڑوں راہزن بھی پھرتے ہیں
اگر جینے کی خواہش ہے تو پہچان پیدا کر

وضاحت: لباسِ خضر سے مراد **راہ نما** ہیں، اور رہزن کا مطلب **ڈاکو** ہے لہٰذا اس کا معنیٰ یہ ہوا کہ یہاں راہ نما کے لباس میں ایمان کے ڈاکو بھی پھرتے ہیں، اگر جینے کی خواہش ہے تو کچھ پہچان پیدا کر یعنی پہچان کہ حقیقی راہ نما کون ہے۔

کتنے ایسے ہوتے ہیں جو محبتِ اِلٰہی کے بڑے بڑے دعوے تو کرتے ہیں، اپنے طَور پر بڑے وَلی بنتے ہیں مگر ان کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ ❁ انہیں دیکھ کر رَبّ کی یاد آنا تو دُور کی بات، الٹا غفلت بڑھ جاتی ہے ❁ ان کی باتیں سننے سے دِل مردہ ہوتے ہیں ❁ ان کے اَعْمال ایسے کہ خوفِ خُدا رکھنے والا کانوں کو ہاتھ لگائے، توبہ توبہ کرے...!! اللہ پاک کو ناراض کرنے والے کام کرنے میں دلیر ہوتے ہیں ❁ نمازیں قضا کرتے ہیں ❁ روزے نہیں رکھتے ❁ صدقہ و خیرات نہیں کرتے ❁ عورتوں جیسے لمبے لمبے بال رکھے ہوتے ہیں ❁ نشہ آور اشیاء مثلاً بھنگ وغیرہ کے دَوْر چل رہے ہوتے ہیں اور دعویٰ کیا ہے: ہم عشق والے ہیں ❁ ہمیں اللہ پاک سے محبت ہے۔

اگر انہیں نیکی کی دعوت دی جائے، نماز پڑھنے کی دعوت دی جائے، گُناہ چھوڑنے کی، ربّ کو ناراض کرنے والے کام چھوڑنے کی دعوت دی جائے تو بڑی جرأت سے کہتے ہیں: مِیاں! نمازیں تم پڑھو! ہم تو پہنچے ہوئے ہیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہ! دعویٰ محبتِ اِلٰہی کا...!

کام اللہ پاک کو ناراض کرنے والے اور اس پر ایسی جاہلانہ جرأت...!! نماز اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری ہے، نماز اللہ پاک سے گویا ملاقات ہے، نمازی نماز پڑھتے ہوئے گویا اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنی اِلتجائیں پیش کر رہا ہوتا ہے، کیا کوئی ایسا بھی محبت کرنے والا ہے جو اپنے مَحْبُوب سے ملنا پسند نہ کرتا ہو، جب محبوب سے ملنے کا وقت آئے تو کہے: میں پہنچا ہوا ہوں، مجھے محبوب سے ملاقات کی حاجت نہیں ہے؟ سچ فرمایا حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے کہ "ہاں! وہ پہنچا ہوا ہے مگر کہاں؟ دوزَخ میں۔"[1] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ (پارہ14، سورۃ الحجر:99)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور اپنے رَبّ کی عبادت کرتے رہو حتی کہ تمہیں موت آجائے۔

معلوم ہوا کوئی جہاں مرضی پہنچا ہوا ہو جب تک زِندہ ہے، عقل سلامت ہے، اس وقت تک عِبادت سے خُلاصی نہیں ہو سکتی۔ باقِی رہا ایسے نادانوں کا محبتِ اِلٰہی کا دعویٰ کرنا تو بعض صُوفیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم نے **"محبتِ اِلٰہی"** کی تعریف ہی یہ کی ہے: **مُوَاطَاَۃُ الْقَلْبِ لِمُرَادَاتِ الرَّبِّ** اللہ پاک کی مَرْضِی کے سامنے دِل کو بچھا دینا۔[2]

یہ ہے محبتِ اِلٰہی..! معلوم ہوا جو بندہ خُود کو اللہ پاک کے احکام کے سامنے، اللہ پاک کی رضا والے کاموں کے سامنے، اللہ پاک کی مَرْضِی کے سامنے جھکا نہیں دیتا وہ ابھی محبتِ اِلٰہی کی میم تک بھی نہیں پہنچ پایا۔ ایسے نادان ہرگز ہرگز وَلی نہیں ہیں بلکہ دِین کے دُشمن، سَستی شہرت کے طلبگار، اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک سے دُور کرنے والے ہوتے ہیں، ہم سب پر لازِم ہے کہ ایسے ڈھونگیوں سے ہمیشہ دُور رہیں اور اپنے ایمان کی حفاظت

1 ...اَلْیَوَاقِیت وَالْجَوَاہِر، جُز:1، صفحہ:206۔
2 ...رسالہ قشیریہ، صفحہ:350۔

کی فِکْر کرتے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں درست غلط کی سچّی پہچان نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دِل کو غیر اللہ سے خالی کر دیا

حضرت شیخ ابو صالِح مغربی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے پیر و مرشد کی ہدایت پر فقر (غیر اللہ سے بے نیازی) کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔

ایک دن حضرت غوث پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے مجھے فرمایا: اے ابو صالِح! اگر تم فقر حاصل کرنا چاہتے ہو تو بغیر واسطے وسیلے کے اُسے حاصِل نہیں کر پاؤ گے۔ یاد رکھو! کہ فقر حاصِل کرنے کا واسطہ توحید ہے اور توحید کی اصل یہ ہے کہ دل سے اللہ پاک کے سوا ہر کسی کا خوف و خطرہ مٹا دے اور دل کو (غیر اللہ کے خوف، دنیا کی محبّت، نفسانی خواہشات کی پیروی سے) بالکل پاک و صاف کر دے۔

میں نے عرض کی: حضور آپ ہی مجھے یہ خوبی عطا فرمادیں۔ یہ بات سن حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے مجھ پر نظر کرم فرمائی، میرے دل سے یہ (یعنی غیر اللہ پر بھروسہ کرنے، دنیا کی محبّت، نفسانی خواہشات کی پیروی کی) کیفیت ایسے دور ہوئی کہ جیسے دن کے آنے سے رات کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔[1]

بندہ قادِر کا بھی، قادر بھی ہے عَبْدُالقَادِر
سِرِّ باطن بھی ہے ظاہِر بھی ہے عَبْدُالقَادِر

مفتیٔ شرع بھی ہے، قاضیٔ ملّت بھی ہے
عِلْمِ اَسرار سے ماہِر بھی ہے عَبْدُالقَادِر

ذی تَصَرُّف بھی ہے مَاذُون بھی مختار بھی ہے
کارِ عالَم کا مُدَبِّر بھی ہے عَبْدُالقَادِر[2]

---

1 ... بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، صفحہ: 105 ملخصًا۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 69 ملتقطًا۔

وضاحت: ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عَبْدُ القادِر ہیں یعنی قُدْرتوں والے رَبِّ کریم کے بندے ہیں، اللہ پاک نے آپ کو قُدرت عطا فرمائی ہے، آپ ظاہِر و باطِن کے رازدار ہیں، شریعت کے مفتی بھی ہیں، مِلَّت کے قاضی بھی ہیں، باطنی عُلُوم کے ماہِر بھی ہیں، اللہ پاک نے آپ کو اختیارات عطا فرمائے ہیں، آپ کو زمانے کی تَدْبِیر کی اجازت بھی عطا کی گئی ہے۔

دِل غیر سے خالی رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں ایک تو یہ ذِکْر ہے کہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دِلوں پر حکومت رکھتے ہیں اور حکومت بھی کیسی...؟ ایک نگاہ فرما کر دِل کو غیر اللہ سے خالی کر دیا اور خالی بھی ایسا کیا کہ پھر زندگی بھر دِل غیر اللہ کی طرف مائِل نہ ہوا...!!

پھر اس واقعے میں ہمارے لئے ایک سبق بھی ہے، اگر ہم اُونچا رُتبہ چاہتے ہیں، اللہ پاک کی بارگاہ میں قرب چاہتے ہیں، اللہ پاک کی رضا کے طلب گار ہیں، اس کے لئے دِل کو غیر اللہ سے خالی کرنا پڑے گا، دُنیا کی محبّت، نفسانی خواہشات کی پیروی دِل سے دُور کرنی پڑے گی، تبھی دِل میں اللہ پاک کی محبّت آئے گی، اللہ پاک کی یاد دِل میں بسے گی۔ اس کی بھی ہمیں کوشش کرنی چاہیے۔ دِل کو دُنیا سے ہٹا کر اللہ پاک کی یاد میں لگا دینا چاہیے۔

دِل میں دُنیا رہے گی یا مَحَبَّتِ اِلٰہی

ایک مرتبہ حضرت رابعہ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے 7 روزے رکھے اور رات کو بالکل آرام نہ کیا، آٹھویں دِن بھوک کی سَخْت شدّت ہوئی اور نفس نے کھانے کی فریاد کی، اسی وَقْت ایک شَخْص پیالے میں کھانا لے کر حاضِر ہوا، آپ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے پیالہ لیا اور چراغ جلانے اٹھیں، اتنے میں کہیں سے بلی آئی، اس نے پیالہ اُلٹ دیا، آپ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے پانی پینا چاہا تو چراغ بجھ

گیا اور پانی کا پیالہ گر کر ٹوٹ گیا، آپ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے درد بھری آہ بھری اور بارگاہِ الٰہی میں عَرض کیا: مولیٰ! میرے ساتھ یہ کیسا مُعاملہ ہو رہا ہے؟ ہاتفِ غیبی سے آواز آئی: اگر دُنیوی نعمتوں کی طلب گار ہو تو ہم عطا کئے دیتے ہیں مگر اپنا درد تمہارے دل سے نکال لیں گے کیونکہ 2 الگ الگ چیزیں ایک دِل میں جمع نہیں ہو سکتیں، اِس کے بعد سے آپ رَحمۃُ اللہ علیہا نے دِل کو مَحبّتِ دنیا سے ایسے خالی کر لیا جیسے مرنے والا آخری وَقْت دِل کو دُنیوی تصورات سے خالی کر لیتا ہے۔ ہر صبح آپ رَحمۃُ اللہِ علیہا یہ دُعا کیا کرتیں: اِلٰہی! مجھے اپنی جانِب ایسا مُتوَجّہ کر لے کہ دُنیا والے مجھے تیری رضا والے کام کے سِوا کسی کام میں مشغول نہ دیکھیں۔ (1)

دُنیا و آخرت کا آپس میں رشتہ

مَعْلُوم ہوا جس دِل میں دُنیا کی مَحبَّت ہو، اس میں **مَحبَّتِ اِلٰہی** آنا مشکل ہے۔ حضرت عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلَیۡہِ السَّلام فرماتے ہیں: پانی اور آگ ایک برتن میں جمع نہیں ہوتے، یوں ہی دُنیا اور آخرت کی مَحبَّت ایک دِل میں جمع نہیں ہو سکتی۔ (2) مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، شیرِ خدا، علیُّ الْمُرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: دُنیا اور آخرت 2 سوکنیں ہیں، جتنا ایک سے راضی ہوگے، دوسری اتنا ناراض ہوگی۔ (3)

پیچھا مرا دنیا کی محبت سے چُھڑا دے | یاربّ! مجھے دیوانہ مدینے کا بنادے

جس نے جو مانگا عطا کر دیا

شیخ محمد بن مَحْفُوظ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا بیان ہے: ایک مرتبہ بہت سے پیر سرکارِ غوثِ پاک رَحمۃُ

1 ... تذکرۃ الاولیا، باب ہشتم، ذکر رابعہ، جلد: 1، صفحہ: 73۔
2 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الدنیا، بیان ذم الدنیا، جلد: 3، صفحہ: 253۔
3 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الدنیا، بیان ذم الدنیا، جلد: 3، صفحہ: 258۔

اللہِ عَلَیۡہ کی خِدمت میں حاضِر تھے، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: اپنی اپنی حاجات بیان کیجئے، جس کو جو چاہئے ہو گا، ملے گا۔

موقع غنیمت تھا، سب نے اپنی اپنی حاجتیں بیان کرنا شروع کیں، کسی نے عرض کیا: میں مُجاہَدہ (یعنی نیکیوں میں خُوب کوشش کرنے) کی طاقت چاہتا ہوں۔ کسی نے عرض کیا: میں خوفِ خُدا کا طلب گار ہوں، کسی نے عرض کیا: میں اپنے وقت کو محفوظ کرنا (یعنی ذِکرُ اللہ میں مشغول رہنا) چاہتا ہوں، کسی نے عرض کیا: میں عِلْم میں اِضافہ چاہتا ہوں۔ ❀ شیخ خلیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے عرض کیا: میں قُطب بننا چاہتا ہوں ❀ شیخ اَبُو الُبرَکات رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے عرض کیا: میں اللہ پاک کی محبت میں خوب اضافہ چاہتا ہوں ❀ شیخ اَبُو الْفُتُوح رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے عرض کیا: میں قرآنِ کریم کا اور حدیثِ رسول کا حافِظ بننا چاہتا ہوں۔

یُوں سب اپنی اپنی حاجتیں بیان کرتے گئے، جب سب عرض کر چکے تو سرکارِ غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: **ہم سب کی حاجات پر سب کی مدد کرتے ہیں۔**

شیخ اَبُو الخیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی قسم! اس مجلس میں جس نے جو مانگا تھا، اُس کو وہی ملا ❀ شیخ حضرمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ جنہوں نے قرآنِ پاک حِفْظ ہو جانے کی تمنا کی تھی، اللہ پاک نے انہیں توفیق عطا فرمائی اور انہوں نے 6 ماہ میں پُورا قرآنِ کریم حفظ کر لیا ❀ یونہی شیخ جمیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ جنہوں نے عرض کیا تھا کہ میں اپنے وقت کو محفوظ کرنا (یعنی ہر وقت ذِکرُ اللہ میں مشغول رہنا) چاہتا ہوں، یہ اس درجے پر پہنچے کہ ہر وقت تسبیح لئے ذِکرُ اللہ میں مَصرُوف رہا کرتے تھے۔

❀ شیخ محمد بن محفوظ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ جو اس واقعہ کو بیان کرنے والے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میرے دِل میں مختلف خیال آتے رہتے تھے، میں ان میں فرق نہیں کر پاتا تھا کہ کونسا

خیال اللہ پاک کی طرف سے ہے، کون سا خیال اللہ پاک کی طرف سے نہیں ہے، چنانچہ میں نے عرض کیا: حُضُور! مجھے ایسی معرفت مل جائے کہ دِلی ارادوں میں فرق کر سکوں، مجھے معلوم ہو جایا کرے کہ کون سا خیال اللہ پاک کی طرف سے ہے، کون سا اللہ پاک کی طرف سے نہیں ہے۔ میری عرضی سُن کر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا، اس سے میرے دِل میں ایک نُور چمکا، آج تک وہ نُور چمک رہا ہے، اس کی برکت سے میں دِلی ارادوں میں فرق کر لیا کرتا ہوں۔ (1)

سُبۡحٰنَ اللہ! دِلوں پر کیسا زبردست تَصَرُّف ہے، کیسی حکومت ہے...!! ایک مرتبہ ہاتھ مبارک رکھا، دِل میں ایسا نُور چمکا دیا کہ ساری زندگی کے لئے ہدایت کا ذریعہ بن گیا۔

ہیں پیرِ پیراں!	غوثِ پاک	ہیں میرِ میراں!	غوثِ پاک
مَحْبُوبِ سُبحاں!	غوثِ پاک	ولیوں کے سُلطاں!	غوثِ پاک
مُشکل ہو آساں!	غوثِ پاک	دو دَرد کا دَرماں!	غوثِ پاک
فرماؤ اِحساں!	غوثِ پاک	راحت کا سَاماں!	غوثِ پاک

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیخ ابو مظفر رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کا واقعہ

شیخ ابو مظفر بن منصور رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت شیخ عبد القادر رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اُس وقت میں نے فلسفے کی ایک کتاب پکڑی ہوئی تھی، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے بغیر کتاب دیکھے ہی فرمایا: **اے ابو مظفر! جاؤ..!! اِس کتاب کو دھو ڈالو** (یعنی پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کر دو)۔

---

1 ...بَہۡجَۃُ الۡاَسۡرَار، ذکر فصول من کلامہ...الخ، صفحہ: 66-68 ملخصاً۔

ابو مظفر رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے یہ کتاب بڑی پسند تھی اس لئے اِسے دھونے کو میرا دل نہ مانا۔ میں نے اپنے دل ہی دل میں سوچا کہ آئندہ اس کتاب کو لے کر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی بارگاہ میں نہیں آؤں گا، کتاب گھر رکھنے جانے کے ارادے سے جب میں اُٹھنے لگا تو مجھ سے اُٹھا نہ گیا۔

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: یہ کتاب مجھے دے دو۔ میں نے کتاب آپ کو دینے سے پہلے اُسے کھول کر دیکھا تو اُس کے صفحات یوں صاف ہو چکے تھے کہ اُن پر ایک بھی لفظ باقی نہ بچا، میں نے وہ کتاب غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کو دے دی، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس کو دیکھنے لگے؛ فرمایا: اِس کتاب میں تو قرآن کریم کے فضائل لکھے ہوئے ہیں، جب میں نے کتاب کو پکڑ کر دیکھا تو واقعی اس میں قرآن کریم کے فضائل بڑے ہی خوشخط طریقے سے لکھے ہوئے تھے۔ اس کے بعد فرمایا: جس کام کو کرنے کا پکّا ارادہ نہ ہو مگر زبان سے اس کو کرنے کی نیت کرنے سے توبہ کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی میں توبہ کرتا ہوں۔

شیخ ابو مظفر رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اس کتاب کے جتنے مسائل مجھے یاد تھے میں سارے کے سارے بھول گیا، ایسا بھولا کہ جیسے کبھی پڑھے ہی نہ تھے۔ (1)

بندہ قَادِر کا بھی، قادر بھی ہے عَبْدُالقَادِر
سِرِّ باطن بھی ہے ظاہِر بھی ہے عَبْدُالقَادِر

مفتیِٔ شرع بھی ہے، قاضیِٔ ملّت بھی ہے
عِلْمِ اَسرار سے ماہِر بھی ہے عَبْدُالقَادِر

ذی تَصَرُّف بھی ہے مَاذُون بھی مختار بھی ہے
کارِ عالَم کا مُدَبِّر بھی ہے عَبْدُالقَادِر (2)

--*-*

ہیں پیرِ پیراں! غوثِ پاک | ہیں میرِ میراں! غوثِ پاک

1 ... بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر فصول من کلامہ ... الخ، صفحہ: 97۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 69 ملتقطاً۔

محبوبِ سُبحاں!	غوثِ پاک	ولیوں کے سُلطاں!	غوثِ پاک
مُشکل ہو آساں!	غوثِ پاک	دو دَرد کا دَرماں!	غوثِ پاک
فرماؤ اِحساں!	غوثِ پاک	راحت کا ساماں!	غوثِ پاک

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عِلْمِ دِین سیکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے ہمیں یہ بھی دَرْس مِلا کہ دُنیوی عِلْم چند شرائط کے ساتھ پڑھنا اگرچہ جائِز ہے مگر آخرت کا فائدہ عِلْمِ دِین ہی میں ہے ❁ یہ عِلْمِ دِین پڑھنے والے ہی ہیں جب گھر سے نکلتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں میں پَر بچھاتے ہیں ❁ سب مخلوق یہاں تک کہ دریا کی مچھلیاں بھی ان کے لئے دُعائیں کرتی ہیں ❁ طالبِ عِلْمِ دِین کے لئے جنّت کا رستہ آسان کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ عِلْمِ دِین پہلے سیکھیں، اسے اہمیت دیں، جتنا دِینی عِلْم سیکھنا فرض ہے، اتنا سیکھ لیا، اب چاہیں تو دُنیا کا عِلْم بھی سیکھ لیں۔ البتہ! پہلے عِلْمِ دِین سیکھیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

كُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:79) | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ والے ہو جاؤ

کیسے ہونا ہے؟ عِلْمِ دِین سیکھ کر، قرآنِ کریم سیکھ کر، احادیثِ کریمہ سیکھ کر، دِین کی سمجھ حاصِل کر کے۔

عِلْمِ دِین سیکھنا ہی کیوں ضروری ہے؟

ایک اور مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۟ یَعْلَمُوْنَ | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ (پارہ:21، سورۂ روم:6، 7)	۔ آنکھوں کے سامنے کی دنیوی زندگی کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔

اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں علّامہ نسفی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: یہاں اللہ پاک نے جہالت کی 2 قسمیں ارشاد فرمائی ہیں:(1): ایک جہالت یہ ہے کہ بندہ کچھ جانتا ہی نہ ہو، جیسے ہمارے ہاں بہت سارے لوگ بالکل اَنْ پڑھ ہوتے ہیں، انہیں اپنا نام بھی لکھنا نہیں آتا ہوتا (2): جہالت کی دوسری قسم ہے:

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

یعنی وہ شخص جو ظاہِر دُنیا کی معلومات تو بہت ساری رکھتا ہے مگر آخرت سے بالکل غا فِل ہے، اسے اگرچہ اَنْ پڑھ نہ بھی کہا جا سکتا ہو، البتہ وہ بھی جاہِل ہے۔[1]

اب دیکھئے! جتنے دُنیوی عُلُوم ہیں، وہ ہمیں صِرْف ظاہِر دُنیا کا حال بتاتے ہیں، مثلاً ❁ ریاضی میں ہمیں کیلکولیشن (*Calculation*) سکھائی جاتی ہے ❁ فزکس میں مادہ (*Matter*) کے متعلق معلومات دی جاتی ہے، مثلاً کوئی جسم حرکت کیسے کرتا ہے، رُکتا کیسے ہے؟ اس کی خصوصیات کیا ہیں؟ وغیرہ ❁ اسی طرح بائیولوجی (*Biology*) ہے، اس میں جانداروں کے متعلق معلومات ہوتی ہیں ❁ ارضیات (*Geology*)، فلکیات (*Astronomy*)، بینکنگ (*Banking*)، انجینئرنگ (*Engineering*) وغیرہ وغیرہ جتنے عُلُوم ہیں، ان سب میں ظاہِر دُنیا ہی کی معلومات ہیں۔

آخرت کی معلومات: مثلاً ❁ اللہ پاک کی پہچان ❁ رَسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان ❁ جنّت و دوزخ ❁ قیامت کی معلومات ❁ آخرت میں کیا چیز نقصان دہ

1 ... تفسیرِ نسفی، پارہ:21، سورۂ روم، زیرِ آیت:7، جلد:2، صفحہ:691۔

ہے ❁ کونسی چیز نفع دے گی ❁ آخرت میں نَجات کا دار و مدار کس بات پر ہے؟ ❁ ایمان کیا ہے؟ ❁ نیکی کسے کہتے ہیں؟ ❁ باطنی بیماریاں کیا ہیں؟ ❁ ان کے عِلاج کیا ہیں؟ وغیرہ وغیرہ یہ سب معلومات ہمیں کہاں سے ملتی ہیں؟ قرآنِ کریم سے، حدیثوں سے، عُلَمائے دِین کی لکھی ہوئی کتابوں سے ملتی ہیں اور اسی کو عِلْمِ دِین کہا جاتا ہے۔

لٰہذا ضرورتاً شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے، دُنیوی عُلُوم پڑھنا اگرچہ جائِز ہے مگر اُخروی لحاظ سے فضیلت صِرْف عِلْمِ دین ہی کی ہے۔

عِلْمِ دِین کے نِرالے فضائل

حضرت مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عِلْم حاصِل کرو! کیونکہ ❁ اللہ پاک کی رضا کے لئے عِلْم سیکھنا خوفِ خدا ہے ❁ عِلْم کی تلاش عبادت ہے ❁ عِلْم کی تکرار کرنا (یعنی سبق یاد کرنے کے لئے بار بار پڑھنا) تسبیح ہے ❁ بے عِلْم کو عِلْم سکھانا صَدَقہ ہے ❁ عِلْم کو اس کے اَہْل پر خرچ کرنا نیکی ہے ❁ عِلْم حلال و حرام کی پہچان کا ذریعہ ہے ❁ عِلْم اَہْلِ جنّت کے راستے کا نشان ہے ❁ عِلْم باعِثِ راحت ہے ❁ عِلْم رفیقِ سفر ہے ❁ عِلْم تنہائی کا ساتھی ہے ❁ عِلْم تنگدستی و خوشحالی میں راہنما ہے ❁ عِلْم دشمنوں کے مقابلے میں ہتھیار ہے ❁ عِلْم دوستوں کے نزدیک زینت ہے ❁ اللہ پاک عِلْم کے ذریعے قوموں کو بلندی عطا فرماتا ہے ❁ اللہ پاک عِلْم کے ذریعے سے قوموں کو امام بنا دیتا ہے، پھر ان کی پیروی کی جاتی ہے ❁ عُلَما کی رائے کو حرفِ آخر سمجھا جاتا ہے ❁ فرشتے عُلَما کی دوستی میں رغبت کرتے ہیں ❁ عُلَما کے لئے ہر خشک و تَر، یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور خشکی کے جانور، سب دُعائے مغفرت کرتے ہیں ❁ عِلْم دِل کی زِندگی ہے ❁ عِلْم اندھیرے میں آنکھوں کا نور ہے ❁ عِلْم کے ذریعے بندہ اولیائے کرام کی منازِل کو

پالیتا ہے ❁ عِلْم عَمَل کا امام ہے ❁ عَمَل عِلْم کے تابع ہے ❁ خوش نصیبوں کے دِل میں عِلْم ڈال دیا جاتا ہے ❁ جبکہ بد بختوں کو عِلْم سے محروم کر دیا جاتا ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، ہم عِلْمِ دِین سیکھیں اور اس پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

قادری ہونے کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اللہ پاک نے بہت اُونچا مقام عطا فرمایا ہے، آپ سے نسبت ہو جانا بھی بہت ہی برکت اور سعادت کی بات ہے۔ حضرت شیخ ابو عبد اللہ محمد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے مریدوں کے لئے اس بات کے ضامِن ہیں کہ اُن میں سے کوئی شخص بغیر توبہ کے نہ مرے گا اور ان کو یہ فضیلت دی گئی ہے کہ اُن کے مرید اور سات پشت تک ان کے مریدوں کے مرید جنّت میں داخل ہوں گے۔[2]

شیخ ابو سَعود عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: ہمارے شیخ مُحیُ الدِّین عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے مریدوں کے لئے قیامت تک اس بات کے ضامِن ہیں کہ ان میں سے کوئی بھی توبہ کئے بغیر نہیں مرے گا۔[3]

مرید بن جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پِیر سے بیعت نہیں ہیں تو

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب العلم، صفحہ:42-43، حدیث:8 ملتقطاً۔
2 ...بَہجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ...الخ، صفحہ:191۔
3 ...بَہجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ...الخ، صفحہ:191۔

مشورہ ہے کہ قادری سلسلے میں مرید ہو کر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ کے ساتھ اپنی نسبت جوڑ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا میں اس کی بے شمار بر کتیں دیکھنے کو ملیں گی۔ یاد رکھئے! مرید ہونا بہت ضروری ہے۔ اللہ کریم پارہ 6، سورۃ المائدہ، آیت: 35 میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ (پارہ6، سورۃ المائدۃ:35)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔

مَشْہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: ہر چیز کی تلاش کے لئے دروازے الگ ہیں، ہر سودے کی جستجو کے لئے بازار دوکانیں جدا گانہ ہیں، اس چیز کی تلاش میں ان دروازوں، ان دوکانوں، بازاروں میں جانا پڑتا ہے، خدا تعالیٰ کو ڈھونڈو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلِہٖ وسَلَّم کے دروازے پر اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلِہٖ وسَلَّم کو ڈھونڈو حضراتِ اولیاء اللہ کے دروازوں پر۔ (1) مزید فرماتے ہیں: اس آیت میں تقوی کے بعد وسیلہ کی تلاش کا حکم دے کر بتایا گیا کہ کوئی متقی تقویٰ کے کسی درجہ پر پہنچ کر وسیلے سے بے نیاز نہیں ہو سکتا، لہٰذا کوئی متقی مسلمان یہ نہ سمجھے کہ میں تو متقی ہو گیا اب مجھے اللہ پاک تک پہنچنے کے لئے کسی وسیلہ کی ضرورت نہیں، جیسے ہر مومن اَعْمال و تقویٰ کا حاجت مند ہے یونہی ہر متقی وسیلہ کا محتاج ہے۔ (2)

بیعت کی بر کتیں

الحمدللہ! کسی پیرِ کامل سے مُرید ہونے کی بہت بر کتیں اور فائدے ہیں، مثلاً اس کی

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 6، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت: 35، جلد: 6، صفحہ: 402 ملخصاً۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 6، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت: 35، جلد: 6، صفحہ: 394 ملتقطاً۔

برکت سے ایمان کی حفاظت نصیب ہوتی ہے❁ نماز روزے کی پابندی نصیب ہوتی ہے❁ حلال، حرام کی پہچان نصیب ہوتی ہے❁ اِحترامِ مسلم و جذبۂ ایمانی نصیب ہوتا ہے❁ شیطان سے حفاظت ہوتی ہے❁ دل میں عبادت کا شوق اورتِلاوتِ قرآن کا ذوق ملتا ہے ❁بُری صحبت سے بچنے کا ذہن بنتا ہے❁ گناہوں سے توبہ نصیب ہوتی ہے❁ دِینی و دنیاوی پریشانیاں دُور ہوتی ہیں❁ انسان کا کردار اچھا ہو جاتا ہے۔

اب سنیئے...!!امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر لوگوں کو کیا کیا فوائد حاصل ہوئے، کیا کیا برکتیں نصیب ہوئیں❁ امیرِ اہلسنّت سے مُرید ہو کر لاکھوں بے نمازی، نمازی بن گئے بلکہ نمازیں پڑھانے والے یعنی اِمام بن گئے❁ حافظ بن گئے ❁ ہزاروں عالِم بن گئے ❁ مُفتی بن گئے ❁گھر میں دینی ماحول بن گیا❁ داڑھیاں آ گئیں❁ عمامے سج گئے❁ مدینے کی محبت نصیب ہو گئی❁ حج کی رَغبت ہوئی❁ کئی حاجی بن گئے❁ نعتیں پڑھنے کا❁ نعتیں سُننے کا ذوق و شوق نصیب ہوا❁ عشقِ رسول ملا❁ غوثِ پاک اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہما کا تعارف ہوا۔اِسی طرح اگر ہم غور کرتے جائیں تو ایسی سینکڑوں مثالیں ہوں گی کہ جو امیرِ اہلسنّت کا مُرید ہونے کی برکت سے نصیب ہوئیں۔ الغرض مُرید ہونے کی برکت سے انسان دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جاتا ہے۔

بیعت کا تعارف و افادیت اور فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ بہت ہی بابرکت سلسلہ ہے۔ الحمدللہ! شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی قادری سلسلے میں بیعت ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت

رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بھی قادری سلسلے میں بیعت تھے اور الحمد للہ باقی جتنے طریقت کے سلسلے ہیں مثلاً: سلسلۂ نقشبندیہ، سلسلۂ سُہر وَرْدِیہ، سلسلۂ چشتیہ ان سب میں بھی غوث پاک رحمۃ اللہِ عَلَیۡہ کا ہی فیضان پہنچتا ہے۔ سلسلہ عالیہ قادریہ کے پیشوا، شہنشاہِ بغداد سیدی غوث پاک شیخ عَبۡدُ القادِر جِیلانی رَحمۃ اللہِ عَلَیۡہ ہیں اور یہ سلسلہ الحمد للہ! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، شہنشاہِ ولایت حضرت مولا علی شیر خدا رَضِیَ اللہُ عنہ تک متّصل اور ان سے آگے پیارے آقا مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچتا ہے۔ الحمدللہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کو اپنے پیر و مرشد حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے بے حد محبّت ہے۔ آیئے! غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے آپ کی محبت کی چند ایمان افروز جھلکیاں ملاحظہ کیجئے:

(1): امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے لکھے ہوئے اشعار کے مجموعے **وسائلِ بخشش، وسائلِ فردوس** آپ کی حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے محبّت کی واضح دلیل ہے جن میں آپ نے حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی شانِ اقدس میں اور آپ سے استغاثہ کے بارے میں تقریباً **13 کلام** لکھے ہیں جن کے **اشعار کی تعداد کم و بیش 207** ہے، اس کے **علاوہ کم بیش 105** غوثیہ نعرے بھی تحریر فرمائے ہیں۔ آپ نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی سیرت مبارکہ پر تقریباً 3 رسائل تحریر فرمائے، (1): مُنّے کی لاش: 18 صفحات (2): جنّات کا بادشاہ: 20 صفحات (3): سانپ نُما جن: 28 صفحات

(2): آپ دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے خاندان، آل واولاد، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے مزارِ پُراَنوار، گنبد و مینار، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے شہر الغرض آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے تعلق و نسبت رکھنے والی ہر ہر چیز سے بے انتہا محبت فرماتے ہیں۔ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی آل اولاد بھی آپ سے بڑا پیار کرتی ہے، ملکِ شام سے تشریف لائے ہوئے ایک عالمِ دین جو

حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی نسل میں سے تھے، جب ان سے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ سے ان کی اس قدر محبّت کرنے کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا: مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے بے شمار لوگوں کو غوثِ پاک شیخ عبد القادر رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے دامن سے وابستہ کیا اور قادری سلسلہ کو بہت عام کیا ہے اس لئے ہم ان سے اتنی محبّت کرتے ہیں۔

(3): الحمدللہ! امیر اہلسنّت کی تربیت کی برکت سے بڑی گیارھویں شریف کی بڑی رات کے موقع پر ملک وبیرونِ ملک **اجتماعِ غوثیہ** کا اِہتمام کیا جاتا ہے، جن میں کبھی ❁ شانِ غوثِ اعظم ❁ تو کبھی سیرتِ غوثِ اعظم ❁ کبھی خاندانِ غوثِ اعظم ❁ تو کبھی کِردارِ غوثِ اعظم وغیرہ کے موضوعات پر سُنّتوں بھرے بیانات اور مناقبِ غوثِ اعظم کا سلسلہ ہوتا ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی گیارھویں شریف کی رات میں عاشقانِ رسول کو بغدادی نسخہ استعمال کرنے کی ترغیب دِلاتے ہیں۔ یہ بغدادی نسخہ کیا ہے؟ آیئے! اس کے بارے میں بھی سُنتے ہیں:

رَبیعُ الآخر کی گیارھویں شب سارا سال مصیبتوں سے حفاظت کی نیّت سے سرکارِ غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے گیارہ نام (اوّل آخر گیارہ بار دُرُود شریف) پڑھ کر گیارہ کھجوروں پر دَم کرکے اُسی رات کھالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! سارا سال مصیبتوں سے حفاظت ہوگی۔

گیارہ نام یہ ہیں: (1): سیِّد مُحیُ الدِّین سلطان (2): مُحیُ الدِّین قطب (3): مُحیُ الدِّین خواجہ (4): مُحیُ الدِّین مخدوم (5): مُحیُ الدِّین ولی (6): مُحیُ الدِّین بادشاہ (7): مُحیُ الدِّین شیخ (8): مُحیُ الدِّین مَوْلٰنا (9): مُحیُ الدِّین غوث (10): مُحیُ الدِّین خلیل (11): مُحیُ الدِّین۔ [1]

---

1 … جنات کا بادشاہ، صفحہ: 18۔

اللہ کریم ہم سب کو امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی اور آپ کے صدقے میں حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سچی پکی غلامی نصیب فرمائے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! فیضانِ غوثِ اعظم حاصِل کرنے، باکردار وبااَخلاق مسلمان بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خُوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدنی قافلہ** بھی ہے۔

بے شک نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ اِنبیاء ہے: ❁ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

❀- عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے: ❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ مدنی قافلوں کی برکت سے کئی غیر مُسلِم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمد للہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

❀- آپ بھی مدنی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ مدنی قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی

سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ مدنی قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔

ہم بھی مدنی قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے مدنی قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجئے! آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

باغ کا جھولا

حَیْدَر آباد کے ایک محلہ میں عَلاقائی دَورہ کی دعوت سے متاثر ہو کر ایک ماڈَرن (**Modern**) نوجوان مسجِد میں آگیا۔ بیان میں مَدَنی قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے مدنی قافلے میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوا دیا۔ ابھی قافلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قَضائے الٰہی سے اُس کا اِنتِقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہریالے باغ میں نہایت خوش ہے اور جُھولا جھول رہا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا، یہاں کیسے آگئے؟ اس نوجوان نے جواب دیا: دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ پاک کا بڑا اکرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بہت سکون سے ہوں۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو | جنّتیں بھی ملیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِرَاطُ الجِنان اپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Sirat ul Jinan Quran & Tafsir**(صِرَاطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر)۔ اس اپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم ❁ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی تفسیر صِرَاطُ الجِنان شامل ہے۔ ❁ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں ❁ عام طور پر روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ❁ مدنی چینل پر چلنے والے تفسیرِ قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس اپلی کیشن کے ذریعے بآسانی دیکھ سکتے ہیں ❁ مزید یہ کہ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (**Whats App**)، فیس بُک (**Facebook**) وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

ماہِ ربیع الآخر کی مقدس ساعتوں میں حضرت غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ مبارکہ پر مشتمل امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے 3 جامع رسائل تحریر فرمائے ہیں۔ ان میں غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی حیاتِ مبارکہ،

آپ کی کرامات اور روحانی فیوض و برکات کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ یہ رسائل عقیدت مندوں کو غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بے مثال شخصیت، ان کی تعلیمات اور اللہ سے قربت کے راستے کی جانب رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مطالعہ کے دوران آپ کا ایمان مزید مضبوط اور دل اللہ کی محبّت سے منور ہو جائے گا۔

ان رسائل کے نام یہ ہیں (1): جنات کا بادشاہ (2): منے کی لاش (3): سانپ نما جن

آپ یہ رسائل ❁ جنات کا بادشاہ قیمت 28 روپے میں ❁ منے کی لاش قیمت 26 روپے میں ❁ سانپ نما جن قیمت 25 روپے میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسرں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔ ❁ گیارھویں شریف کے مبارک موقع پر رسائل تقسیم کر کے علم دین عام کریں، گیارھویں شریف کی نیاز کے ساتھ ساتھ خوب رسائل تقسیم کیجئے **فیضان غوثیہ پیکج** مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے 200 روپے میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

مسواک کرنے کی سنّتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): 2 رکعت مِسواک کرکے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رکعتوں سے افضل ہے۔[1] (2): مِسواک کا استعمال اپنے لئے لَازِم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❀ حُضُور نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر رات باربار مِسْواک کرتے تھے، ہربار سوتے وقْت بھی اور بیدار ہوتے وقْت بھی ❀ بغیر اچھی نیت کے مِسواک کرنے سے طبی فوائد (*Medical Benefits*) تو حاصِل ہوں گے مگر ثواب نہیں ملے گا، مثلاً وُضو کے لئے مِسواک کرنا ہو تو یوں تین نیّتیں کر لیجئے: رِضائے الٰہی، سُنّت کی ادائیگی اور ذِکر و دُرُود کے لئے مُنہ کو پاکیزہ کرنے کی غرض سے مِسواک کروں گا ❀ مشائخِ کرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقْت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا ❀ حضرت عبدُاللہ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں ہیں: ❀ مُنہ صاف کرتی ❀ مسوڑھے مضبوط بناتی ہے ❀ نظر تیز کرتی ❀ بلغم دُور کرتی ❀ مُنہ کی بدبو ختم کرتی ہے ❀ سُنَّت کے مَوافِق ہے ❀ مسواک کرنے والے سے فِرِشتے خوش ہوتے ہیں ❀ مسواک کرنے سے ربّ راضی ہوتا ہے ❀ مسواک نیکی بڑھاتی اور معدہ دُرُست کرتی ہے ❀ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ❀ مسواک جب نا قابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے، احتیاط سے کسی جگہ رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر

---

1 ... مسند الفردوس، جلد:2، صفحہ:265، حدیث:3236۔
2 ... مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:438، حدیث:5869۔

سمندر میں ڈبو دیجئے۔[1]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

جو ہیں وَقف، سنّت کی خدمت کی خاطر | نہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
سفر قافلے میں جو کرتے ہیں ہر ماہ | انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو دیں راہِ مولا میں بارہ مہینے | انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:47-50۔

2...وسائلِ بخشش، صفحہ:550-551 ملتقطًا۔